[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** -- (1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new Article 24A of the Constitution,**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, after Article 24, the following new Article 24 A shall be inserted, namely:-

> "**24A. Protection of women's inheritance rights.**_ No woman shall be deprived of her share from inheritance in Pakistan."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Inheritance is one of the fundamental rights granted to women under the injunctions of Islam as enshrined in the Holy Qur'an and Sunnah. Despite these clear provisions, a large number of women in Pakistan are deprived of their lawful share of inheritance due to social pressures, cultural practices, and lack of effective enforcement. This deprivation not only violates Islamic injunctions but also undermines the constitutional guarantees of equality and protection of property rights.

In order to reaffirm the constitutional protection of women's rights and to ensure compliance with the principles of Shariah, it has become necessary to insert a new Article in the Constitution explicitly safeguarding the inheritance rights of women. The proposed amendment seeks to provide constitutional recognition and guarantee that no woman shall be deprived of her lawful share of inheritance, and obligates the State to ensure its protection and enforcement through law.

This bill aims at achieving the aforesaid objectives.

SD/-
MS. NAEEMA KISHWER KHAN
MS. ALIYA KAMRAN
Members, national assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے نئے آرٹیکل ۲۴/الف کی شمولیت۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۲۴ کے بعد، حسب ذیل نیا آرٹیکل ۲۴/الف شامل کر دیا جائے گا، یعنی:

"۲۴-الف۔ **خواتین کے وراثتی حقوق کا تحفظ۔** پاکستان میں کسی عورت کو اس کے وراثتی حصے سے محروم نہیں کیا جائے گا۔"

بیانِ اغراض ووجوہ

وراثت اسلامی احکامات کے تحت خواتین کو دیے گئے بنیادی حقوق میں سے ایک ہے، جیسا کہ قرآنِ مجید اور سنتِ نبوی میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ان صریح احکامات کے باوجود، پاکستان میں خواتین کی بڑی تعداد معاشرتی دباؤ، ثقافتی سرگرمیوں اور قانون کے مؤثر نفاذ کے فقدان کے باعث اپنے قانونی وراثتی حصے سے محروم ہیں۔ یہ محرومی نہ صرف اسلامی احکامات کی خلاف ورزی ہے بلکہ آئینی طور پر دیے گئے مساوات اور حق ملکیت کے تحفظ کے اصولوں کے بھی منافی ہے۔

خواتین کے حقوق کے آئینی تحفظ کی از سر نو توثیق اور شرعی احکامات کی مکمل پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ آئین میں ایک نیا آرٹیکل شامل کیا جائے جو خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کو واضح طور پر یقینی بنائے۔

مجوزہ ترمیم کا مقصد خواتین کی قانونی وراثت سے محرومی کی ممانعت اور اس کے تحفظ و نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ریاست پر ذمہ داری عائد کرنا ہے۔

بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

محترمہ نعیمہ کشور خان

محترمہ عالیہ کامران

اراکین، قومی اسمبلی